امثال القرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دنیا کی حقیقت کی مثال

اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ (20) سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (21)

جان لو بےشک دنیا کی زندگی محض کھیل، تماشا اور زینت اور تمہارا باہم فخر کرنا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر کثرت حاصل کرنا ہے۔ (اس کی) مثال بارش کی طرح ہے جس کی نباتات نے کسانوں کو خوش کر دیا، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پھر آپ اسے دیکھتے ہیں کہ زرد ہو گئی پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللّٰہ کی طرف سے بخشش اور رضامندی ہے اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے۔

اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی وسعت آسمان اور زمین جیسی ہے۔ وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللّٰہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں، یہ اللّٰہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللّٰہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

مثال سے حاصل ہونے والے فوائد

دنیا کی حقیقت

- دنیا محض دھوکہ ، آخرت ایک اٹل حقیقت
- دنیا کی چیزیں مزین کردی گئی ہیں
- دنیا کو کھیل تماشا بنانے کی مذمت
- صرف دنیا کی زندگی کو اپنا ہدف بنانے والوں کی مذمت
- صرف کھانے پینے پہننے،اور سواریوں پر توجہ

دنیا کی زندگی کا مقصد آخرت کا حصول ہے

- دنیا سے اپنی آخرت کمانا
- دنیا دارلعمل آخرت دار الحساب
- مومن دنیا سے آخرت کے لیے زاد راہ لیتا ہے
- اپنے مال و اسباب کو آخرت کے لیے استعمال کریں
- دنیا کو امانت سمجھتے ہوئے زندگی گزارنا
- دنیا کے مال و اسباب سے بے رغبت ہوجانا

دنیا کا بہترین متاع

- چار خصلتیں
  (1)۔امانت کی حفاظت ،
  (2)۔سچی بات ،
  (3)۔حسنِ فطرت ،
  (4)۔اور رزق کی پاکدامنی۔
- فجر کی دورکعتیں
- رات کو دس آیات کی قرات
- نیک بیوی

دنیا کی حرص و لالچ کی مذمت

- دنیا کی زیب وزینت کےدروازے کھلنے پر نبیﷺ کا ڈر
- نبیﷺ کا اپنی امت کو دنیا کی زیب و زینت سے باخبر کرنا
- دنیاکی حرص اختلافات کا سبب
- دنیا کی طلب سے دل ٹیڑھا ہونا
- دنیا کی طلب سے آخرت کا نقصان

کرنے کے کام

- ✓ دنیا میں اجنبی اور مسافر بن کر رہنا
- ✓ کم دنیا کو کافی سمجھنا
- ✓ دنیا کی طلب میں اعتدال
- ✓ نازونعم سے دور رہنا
- ✓ حرص اور تکبر سے بچنا
- ✓ دنیا کو آخرت کے مقابلے میں پسند نہ کرنا
- ✓ دنیا کو اپنا ہم و غم نہ بنانا
- ✓ قیامت کے دن سوال کی تیاری کرنا



مغفرت کا سبب بننے والے اعمال

- گناہ کے بعد کوئی نیکی کرلینا
- اچھی طرح وضو اور اس کے دو نفل
- مسجد کی طرف پیدل چل کر جانا اور ایک نماز کے بعد اگلی نماز کا انتظار کرنا
- فرض نماز پڑھنا
- آدھی رات کو نماز پڑھنا
- توبہ کے دو نفل
- صدقہ کرنا
- مجالس ذکر میں شرکت